پر نمودار ہوتے ہیں، جن میں نہایت ہی اہم مضامین ومقالات شائع ہوتے ہیں، جن کی افادیت وقتی نہیں ہوتی، وہ بڑے وقیع اور نہایت قابل قدر ہوتے ہیں۔ اوران کی افادیت دیرپا ہوتی ہے، ان رسائل میں کوہاٹ کے افق سے طلوع ہونے والا نوزئیدہ وقیع مجلہ سہ ماہی "المظاہر" بھی ہے جس کی مدیر مولانا محمد طفیل قاسمی ہیں جو بڑی محنت وجانفشانی سے اس کی تیاری کے خدمات انجام دیتے ہیں اس دور میں انھوں نے بلاشبہ دین حق کی شمع روشن رکھنے کے لیے عہد آفریں کارنامہ انجام دیا ہے مولانا طفیل قاسمی، اوران کے رفقا کار، کی یہ حسین پیش کش ہر اعتبار سے لائق تحسین ہے، المظاہر کا تیسرا شمارہ بہت ہی خوبیوں سے مالا مال ہے، مولانا محمد طفیل قاسمی نے اداریے میں زور قلم صرف کیا ہے اور دیگر مقالات کی ترتیب میں اصحاب علم وقلم کی عظمت وشہرت کی بجائے مضامین کی افادیت کا لحاظ کیا گیا ہے، جو بلاشبہ ایک مستحسن اقدام ہے، خصوصاً محترم جناب سید خالد جامعی صاحب کے مضمون نے رسالہ کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ روایتی انداز سے ہٹ کر علمی مضامین کا چناو اگرچہ مشکلات سے خالی نہیں تاہم امت کا فائدہ اسی میں ہے کہ امت اپنے حقیقی اور زندہ مسائل اور چیلنجز سے آگاہ ہوسکے، الغرض "المظاہر" کا طلوع اوراس کا وجود مسعود امت کے لئے نیک شگون ہے۔ (مبصر: محمد اسلام حقانی)

● **ماتم نہ کیجئے** .... **مولانا محمد اقبال رنگونی**

ضخامت: ۲۶۴ صفحات ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد

اللہ عزوجل نے انسانیت کی مالی وجانی ہر قسم کے نقصانات سے بچنے کیلئے کامل دین اسلام ہی بھیجا ہے کامل دین وہی ہے جسے خاتم الانبیاء فخر الرسل وجہ کائنات محمد مصطفیٰ ﷺ نے ما انا علیه واصحابی سے خطاب فرمایا ہے جو شخص بھی اللہ کے اوامر کو نبی کریم ﷺ کے طریقوں پر پورا کرتا ہے تو یقیناً وہی انسان دنیا میں کامیابی اور آخرت میں نجات پائے گا ......زیر نظر کتاب حضرت مولانا محمد اقبال صاحب کی تصنیف "ماتم نہ کیجئے" ہے، جس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ ماتمی افعال اور جسمانی تشدد جو اس زمانہ میں اہل تشیع حضرات نے فروغ دیا ہے تو نہ قرآن سے ثابت ہے نہ احادیث میں اس کا جواز ملتا ہے نہ ائمہ کرام کی ایک قول اس پر دلالت کرتی ہے اور نہ قیاس سے کوئی ثبوت ملتا ہے مولانا موصوف کے فاضلانہ قلم سے لکھے گئے یہ مضامین سینکڑوں کتابوں کا نچوڑ ہیں اور عصر حاضر کا ایک شاہکار ہے، اپنے موضوع پر منفرد کاوش ہے جس میں اہل تشیع کی اس مروجہ رسم کی جامع و مانع دلائل کے ساتھ علمی آپریشن کیا گیا ہے، اور اہم نقاط پر بہت زبردست بحث ہوئی ہے کتاب میں اہم نقاط خونی ماتم، بچوں کا سر چیرنا، زنجیر زنی کا غیر انسانی عمل اور آگ پر سجدے کا ماتم کرنا وغیرہ پر تفصیل سے رد ونقد کیا گیا ہے جو قابل دید اور لائق تحسین ہے۔ (مبصر: مولانا محمد اسحاق)